السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب بیٹااپنے باپ کی طرف سے عمرہ ادا کر رہا ہو تو کیا اس کے لیے اپنے لیے دعا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اس عمرے میں اپنے لیے اپنے باپ کے لیے اور جن مسلمانوں کے لیے چاہے دعا کر سکتا ہے کیونکہ مقصود تو یہ ہے کہ وہ اسی آدمی کی طرف سے اعمال عمرہ ادا کرے جس کا اس نے ارادہ کیا ہے۔ دعا کرنا عمرے کا رکن یا شرط نہیں ہے، لہذا اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے لیے جس کی طرف سے عمرہ ادا کر رہا ہو اس کے لیے اور دیگر تمام مسلمانوں کے لیے دعا کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 409

محدث فتویٰ